سوال

(364) استانیوں کا مذاق اڑانا اور انہیں برے القاب سے پکارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض طالبات معلمات کا مذاق اڑاتی ہیں اور انہیں برے القابات سے پکارتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہم تو صرف مذاق کر رہی ہیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کو ایسی چیزوں سے اپنی زبان کو محفوظ رکھنا چاہیے جو کسی کی ایذاء اور بے عزتی کا باعث بنتی ہوں۔

حدیث شریف میں ہے:

(لَا تُؤذُوا الْمُسْلِمِين، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِم) (الترغیب والترھیب للمنذری 3 239 و مجمع الزوائد 6 246)

''مسلمانوں کو تکلیف نہ دو اور ان کی پوشیدہ چیزوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہو۔''

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿١﴾ (الھمزة 104 1)

''ہلاکت ہے پس پشت عیب جوئی کرنے والے کے لیے۔''

هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾ (القلم 68 11)

''طعنہ باز (عیب گو) ہے، چلتا پھرتا چغل خور ہے۔''

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ (الحجرات 49 11)

''اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو۔''

مسلمان کی تنقیص اور ایذاء رسانی حرام ہے۔۔۔۔شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:370

محدث فتویٰ